

یازیدیوں کو سلام

بقلم ندا حسین



<https://novelskidunya.com/>

#KhamoshNaRaho



”بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔۔

السلام علیکم احباب۔۔۔۔۔

”ناولز کی دنیا“ کے ناولز میں خوش آمدید۔۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کر کے ہی پبلش کیا جاتا ہے چونکہ ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔۔۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے ”ناولز کی دنیا“ [ویب سائٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل](#) دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں۔۔۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔۔۔۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہو سکا آپ کی تحریر پوسٹ ہو جائے گی۔۔۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- [Novels ki duniya](#)

(user name [@zoyatalib77](#))

Facebook group :- [Novels ki duniya](#)

Instagram Page:- [Nkd \(ZT\)](#) (UserName: [Novelskiduniya77](#))

[Youtube Channel: Novels Ki Dunya \(NKD\) Official](#)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیے ہر پیج کے نیچے [Blue](#) الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے گے شکریہ۔۔۔۔۔

”تنبيه: لکھاری کے حقوق کی حفاظت کیلئے اہم پیغام“

اس ناول کے تمام جملوں کی حقوق مصنف یا لکھاری 'ندا حسین' کے نام پر ہیں۔ کسی بھی صورت میں، اس ناول کے کسی بھی حصہ یا کہانی کو کسی دوسرے پلیٹفارم یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے پہلے، لکھاری کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ بغیر اجازت کے کسی بھی شخص یا پلیٹفارم پر یہ ناول کا استعمال کرنے والوں پر سخت کارروائی کی جاسکتی ہے۔

اس ناول کو "ناولز کی دنیا" پلیٹفارم پر لکھاری کی اجازت کے ساتھ پبلش کیا جا رہا ہے، لہذا اگر یہ ناول اس پلیٹفارم کے علاوہ کہیں اور بھی ملتا ہے یا اس پی ڈی ایف کو استعمال کر کے مختلف جگہ پبلش کیا جاتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

All Rights Reserved to the Writer “Nida Hosayn” And “Novels ki Duniya”. Publishing this novel or any part of this story is prohibited to any Website, Channel, Book and Any Digital Or Social Platform...

(یہ کہانی اور اس میں موجودہ کردار صرف تخیلات ہیں۔ کسی بھی واقعی کہانی یا شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کسی قسم کی مماثلت پائی جاتی ہے تو یہ صرف اتفاق سمجھا جائے گا۔)

یزیدیوں کو سلام

از قلم: ندا حسین

اٹھاون دن۔

58 Days to D-Day.

بچے کو گنتی سکھانے میں اس سے کم وقت لگتا ہے مگر دنیا کو شرم دلانے میں عظیم بچوں، عورتوں اور مردوں کی لاشیں کم ہیں۔ غزہ کے حالات پر جو لوگ خاموش ہیں، نہ علم کی جستجو میں ہیں نہ ہی گوارا کرتے ہیں، سوشل میڈیا کے ذریعے دشمنوں کے خلاف مواد نہیں بناتے نہ ہی بنانے والوں کا شکر کرتے ہیں مگر اپنی ذاتی زندگی کی ہر پڑھ لکھے جانور والی معلومات کو نشر کرتے ہیں، جو بائی کاٹ نہیں کرتے اور ان کے پاس نہ کرنے کے لیے ایک سو ایک بہانے ہیں کیونکہ ان کا مکڈ انلڈ کا پیپی میل ہی تو ملک کی معیشت کو سنبھالے ہوئے ہے اور ویسے بھی اس سب کا فائدہ کیا ہے، پچھلے ہفتے جنگ ختم نہیں ہو گئی تھی اور بالفرض اب دوبارہ ہو رہی ہے تو۔۔۔ پرائے پھڑے میں کون کو دے؟

لیکن آپ کا کیا قصور ہے؟

قصور تو ان کا ہے جو واقعی قتل و غارت میں شامل ہیں، یعنی ہمارے صہیونی فوجی، اور ویسے بھی گورنمنٹ خود کی ہوئی ہے، پاک فوج میں پاکی نام کی شے نہیں ہے، سب برے ہیں، کوئی اچھا نہیں، آپ ہی بچارے freedom of speech کے ترسے ہوئے مظلوم پاکستانی ہیں۔ دنیا بری ہے، سب برے ہیں، سب طاقتور اور ظالم ہیں، واحد آپ اور آپ کے خاندان والے بچارے ہیں۔

چند بے حد تکلیف دہ مثالیں دوں گی۔ آپ کو کسی بھی لمحے لگے کہ میں آپ کی ذات کی دھجیاں اڑا چکی ہوں یا اتنا برا بے عزت کر چکی ہوں کہ آپ مجھ سے لڑنا چاہیں تو جان جائیں۔۔۔ آپ کا باطن بھی آپ پر ہی لعنت بھیجتا ہے۔ آپ کا یہ غصہ آپ کا وہ خوف ہے دراصل، پکڑے جانے کا، پوچھ لیے جانے کا، دھتکار دیے جانے کا، آپ کتنے بڑے fraud ہیں بنام مسلمان کہ آپ خود اپنی عزت نہیں کرتے، اپنی اور اپنے بچوں کی اور خاندان اور دوستوں کی moral grounding کے معاملے میں صرف اور صرف لعنت کے ہی قابل ہیں۔ میری یا کسی اور کی نہیں، اپنی خود کی خود پر بھیجی گئی بدترین لعنت۔

میدانِ کربلا میں جب افواج کھڑی ہوئیں، ایک جانب امام حسین ابنِ علی ابنِ ابی طالب تھے۔

نبی آخر الزماں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اہل بیت۔

اور دوسری جانب تھے۔۔۔ مسلمان۔

یزید ایک کلمہ گو مسلمان تھا۔ اور اس کی فوج میں بھی سب مسلمان تھے۔ وہ لوگ کہ جنہوں نے ظہر کے وقت اشہد ان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہہ کر امام حسین کا سر قلم کیا، ان کے جسم کی بھرپور توہین کی، اکہتر صحابہ اور ایک

وقت کے مسلمانوں سے بہتر عیسائی کو شہید کیا، نو مولود، پیاسے علی اصغر کے گلے میں تیر مارا، حضرت زینب کے قصے تو سنے ہوں گے، اور پھر مغرب کے سمے اشہد ان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہہ کر نماز ادا کی۔

ڈریں مت۔ آپ کو یزیدی نہیں کہا۔

یزیدی تو وہ دس بارہ ہزار کی فوج بھی نہیں تھی۔ سب نے تو بہتر لوگوں کو شہید نہیں کیا نا۔ ان میں سے دس بیس نے کیا ہو گا۔ بس وہی گنہگار تھے، قاتل اور جہنمی تھے۔ باقی بارہ ہزار تو show دیکھنے پر مجبور، اس سے نظریں چراتے اور دل ہی دل میں استغفار کرتے چھوٹے، بیچارے 'مسلمان' تھے۔ ان کی تعداد سے کسی کو کیا لینا دینا، وہ تو کمزور تھے۔ کمزور ایمان، کم درجہ، غلام، تھوڑے سے خود غرض لیکن اپنے بیوی بچوں کے لیے زندگی کو چھننے والے practical لوگ تھے۔

وہ practical مسلمان ایک طرف ویسے، اور وہ عیسائی ایک طرف۔ ابھی شادی ہوئی تھی، بیوی اور ماں کے ساتھ اپنے گھر کو روانہ تھا، امام حسین کو ایسے ستائے گئے حال میں دیکھ کر رک گیا۔ ماں نے سختی سے کہا کہ اب لوٹتے ہو یا نہیں، مگر نبی کے خاندان کی حفاظت کرنا۔ اس اہل کتاب نے اپنی سچائی ثابت کی۔ وفادار رہا۔ صحابہ کے ساتھ کھڑا، امام حسین کی جنگ میں شہید ہوا۔

حضرت عثمان غنی رضیہ اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت۔

وہ بنو امیہ میں سے تھے۔ سفید پوش، سلیقہ شعار، سب سے خوبصورت انسان۔ جہاں حضرت عمر کے جاہ و جلال سے لوگ کانپ جاتے تھے، وہیں حضرت عثمان جیسے شریف النفس پاکیزہ مرد کو استعمال کرتے تھے۔ اور اسی سب کے درمیان ان کو چالیس دنوں کے لیے اپنے ہی گھر میں قید کر لیا گیا۔

Sounds familiar, right?

چالیس دن تک اندر کوئی نہ جاسکا، کھانا پانی بند تھا، ہمارے نبی کے اتنے محبوب صحابی تڑپ رہے تھے اور مدینے کے مسلمان۔۔۔

تجارت کر رہے تھے۔ عام زندگی گزار رہے تھے۔ گھر والوں کے ساتھ outings، کھانا پینا، خوش گئیاں، سب جاری تھا۔ ان کا خلیفہ مر رہا ہے تو مرے، وہ اپنے گھروں کے مسائل اور لذتوں میں ایسے مجبوراً پھنس چکے تھے کہ کچھ نہ کر سکے۔ کرتے بھی تو کیا، یار؟ چھوٹے کمزور لوگ تھے، مدینے کی عوام کہاں دشمن کا مقابلہ کر سکتی تھی، بس یہی کوئی دس سے بیس ہزار لوگ ہوں گے۔
امیہ خلافت میں بھی ایک عظیم روایت تھی۔

ہر جمعہ کے خطبے میں حکومت کی طرف سے احکامات تھے کہ خطبہ ختم کرتے سے ایک جملہ کہنا ہے۔ اگلے ڈیڑھ سو برس یہ جملہ کہا گیا۔ مسلمانوں کی چھ معصوم مجبور نسلیں گزر گئیں، یہ جملہ کسی نے غور کر کے بدلنے کی زحمت نہیں کی۔ کوئی کیوں کرتا؟ سب مظلوم تھے، جابر حکمرانوں کے آگے کوئی کیا کرتا؟ ہے نا۔۔۔
”علی ابن ابی طالب کافر ہے۔ کھل کر گالیاں نکالو ورنہ زندان میں پھینکے جاؤ گے۔“

نہیں یقین آرہا نا؟ مجھے بھی نہیں آیا تھا۔

اس چھ نسلوں تک چلتے ظلم کا کسی نے توڑ نہیں نکالا سوائے a certain امیہ خلیفہ جو کہ پہلے عیاش مشہور تھے، خلیفہ وقت کے داماد تھے، درویش ہو گئے اور انہوں نے ایک چال چلی۔ وہ نہ ہوتے تو عظیم مسلمان حضور

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے لائے گئے اسلام کی جو تباہی پھیر چکے تھے، اس پر کبھی سوال تک نہ اٹھاتے۔ ڈیڑھ سو سال 150 years خاموش رہنا ایک آسان فعل نہیں ہے، شاباش، ان سب کے لیے جوب سی کر بیٹھے رہے۔

جیسے عقلمند اور کچھ کر دکھانے کو ہمیشہ بے تاب یہودیوں نے عیسائیت مذہب کو روایت دی، جنہوں نے صہیونیت کو رواج دیا، انہی میں سے ایک نے اسلام کو بچایا تھا۔

ایک صوفی درویش کے ساتھ مل کر۔

دو متضاد دکھ رہے ہیں نا؟ ابھی سمجھاتی ہوں۔

یہودی دربارِ خلیفہ وقت میں حاضر ہوا۔ جان کی امان کی درخواست کی کہ معلوم تھا، بولے گا تو ایسا کچھ کہ بندہ تلوار نکال لے۔ مسلمانوں کی اپنے خلیفہ کے لیے غیرت نہیں جاگتی، اپنی عورت پر نظر اٹھانے والے کے لیے پھر بھی جاگ جاتی ہے۔ خاص طور سے جب اگلا کافر ہو۔ چلو، کہیں تو جاگے ہوتے ہیں۔

خلیفہ نے جان کی امان کا وعدہ کیا۔ پھر یہودی نے عرض کیا، ”مجھے آپ کی بیٹی سے شادی کرنی ہے۔“

لوجی، سب کی تلوا ریں نکل آئیں۔ سر قلم کرنے کو تیار۔ یہ مجال اس کافر کی۔

مگر خلیفہ نے جان کی امان دی تھی۔ شمس العلماء اور دیگر تمام علما سے سوال کیا۔ ”کروادوں شادی؟“

سب نے آبویسلی انکار کر دیا۔ ایک کافر سے مسلمان عورت، وہ بھی ایک خلیفہ کی صاحب زادی کیسے شادی کر سکتی ہے؟ یہ تو ظلم ہے، اسلام کی ضد ہے۔

تب یہودی کی سمت خلیفہ نے سر کیا۔ ”یہ تو نہیں مان رہے۔ اب تم کہو جو کہنا ہے۔“

یہودی نے عرض کیا۔ ”ذرا جان کی امان پھر سے دے دیں۔“

پھر سے کوئی اچھے والی چھوڑنی تھی۔ سب کے ہاتھ تلواروں تک واپس جا چکے تھے۔

یہودی نے کہا۔ ”اسلام میں خلیفہ کا رتبہ زیادہ ہے یا نبی کا؟“

اتنا simple سوال۔ سب نے فوراً کہا خلیفہ ہمارا سردار ہے، نائب ہے، مگر نبی کی حرمت زیادہ ہے۔ ہوتا ہے نا، کوئی ہم سے سوال کرتا ہے تو ہم بڑے مزے اور آرام سے کہتے ہیں کہ ہاں بھئی میں جانتا ہوں، یہ رہا تمہارا۔۔۔ جواب۔

تب جانتے ہیں یہودی نے کیا کہا؟ دوبارہ جان کی امان مانگی (لوجی، اب کیا کہے گا؟!) اور بولا۔۔۔

”تمہارے نبی کی بیٹی نے بھی تو ایک کافر سے شادی کی تھی۔“

شمس العلماء، سب مولانا عالم حضرات، سب کے سب دنگ رہ گئے۔ کہا، ”ایک دن دیں ہمیں، فیصلہ کرنے کے لیے قرآن و سنت پر غور و فکر درکار ہے۔“

ڈیڑھ سو سال بعد مسلمانوں نے قرآن اور حدیث اور سنت کو کھول ہی لیا۔

اور تب، ان سب نے کہا۔ نبی علی صلی اللہ کے داماد اور چچا زاد بھائی کو ہر خطبے میں گالیاں دینا، کافر کہنا، ان کے چاہنے والوں پر تشدد کرنا، ان کی حرمت کو ان کی شہادت کے بعد بھی تذلیل کا نشانہ بنانا، یوں صدی گزر گئی، ہم یہ کرتے آئے۔۔۔

”مناسب نہیں لگتا۔“

یہ ساری planning انہیں خلیفہ کی تھی۔ ان کو خلیفہ خامس بھی مانا جاتا ہے، سب مختلف فرقوں میں بٹے مسلمان ان کی عزت و تکریم کے معاملے میں متفق ہیں۔

عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ۔

ڈھائی سال خلیفہ رہے، ڈیڑھ سو سال کا گند صاف کر دیا۔ جس حدیث میں نبی ﷺ کہتے ہیں، ”من کنت مولاه فهذا علی مولاه“ شاید وہ پڑھنے کی توفیق آگئی ہوگی وقت کے مسلمانوں کو، thanks to حضرت عمر بن عبدالعزیز۔

خاموش رہنے والا وہ ہے۔۔۔

جس نے کربلا کے میدان میں خاموشی چنی، اس سے دور مدینے میں بھی اہل بیت کی شہادت کی خبر سنتے ہوئے اپنا دن کا چوتھا کھانا نوش کیا۔

جس نے عثمان غنی کو ترپنے دیا اور ان کی شہادت پر چند آنسو بہا دیے۔

جنہوں نے حضرت علی کی ڈیڑھ سو سال چلنے والی بے حرمتی میں حصہ داری نہ کی ہو تو اسے روکنے کی جرات بھی نہ کی۔

اینڈ آف کورس، غزہ کے مظالم پر شانے اچکا کر پیپسی پینے والے پاکستانی۔

ختم شد

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔۔"

"السلام علیکم احباب۔۔۔۔"

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کر کے ہی پبلش کیا جاتا ہے چونکہ ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے "ناولز کی دنیا" ویب سائٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہو سکا آپ کی تحریر پوسٹ ہو جائے گی۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- [Novels ki duniya](https://www.facebook.com/Novelski.duniya)

(user name [@zoyatalib77](https://www.facebook.com/@zoyatalib77))

Facebook group :- [Novels ki duniya](https://www.facebook.com/Novelski.duniya)

Instagram Page :- [Nkd \(ZT\)](https://www.instagram.com/Nkd_ZT) (UserName: [Novelskiduniya77](https://www.instagram.com/Novelskiduniya77))

Youtube Channel: [Novels Ki Dunya \(NKD\) Official](https://www.youtube.com/channel/UC...)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیے ہر پیج کے نیچے Blue الفاظ میں لکھے لفظ میں آپ کو لنکس مل جائے گے شکریہ۔۔۔۔